© rasailojaraid.com

رئیس احمد جعفری

نقد و نظر

جماعت مجاہدین

مولانا غلام رسول مہر کی یہ تازہ تصنیف ابھی حال میں منظرِ عام پر آئی ہے۔ اس سے قبل مولانا مہر حضرت سید احمد شہید کی مفصل سوانح عمری لکھ چکے ہیں۔ اور حق یہ ہے کہ سیرۃ سید احمد شہید تحقیقی اعتبار سے سوانحی تاریخ کا شاہکار ہے۔ اسی سلسلہ میں تازہ کڑی جماعت مجاہدین ہے۔ اس کتاب میں مہر صاحب نے تحقیق کے نئے نئے گوشے بے نقاب کئے ہیں۔ اور ایک ایسے موضوع پر جو تشنگی معلومات کے لحاظ سے اپنا جواب نہیں رکھتا تھا۔ اور جس پر چند صفحات لکھنا بھی جوئے شیر لانے سے کم نہ تھا۔ مہر صاحب نے ایک مفصل اور مکمل تاریخ لکھ کر تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے۔ یہ کتاب اردو ادب میں ایک گراں بہا اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

یہ کتاب تیس ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں جہاں مجاہد کبیر حضرت سید احمد شہید کی جماعت مجاہدین کے اکابر اور اصاغر کے نادر و نایاب حالات انتہائی کاوش اور دیدہ ریزی سے فاضل مؤلف نے فراہم کئے ہیں، وہاں جماعت مجاہدین کے تنظیمی حالات اور کوائف کا بھی ایسا دلآویز مرقع کھینچا ہے کہ بے ساختہ جی چاہتا ہے ع

اے مصنف تیرے ہاتھوں کی بلائیں لے لوں

کتاب اگر خشک ہوتی، تو بھی اپنی افادت اور اہمیت کے اعتبار سے اس کی مستحق تھی، کہ اسے پڑھا جاتا، لیکن مہر صاحب کے قلم نے اس میں ایسی گلکاریاں کی ہیں کہ اس کی دلچسپی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ کتاب شروع کرنے کے بعد ختم کئے بغیر قرار نہیں آتا۔

کتاب منزل (کشمیری بازار، لاہور) نے بڑے اہتمام اور خوبی کے ساتھ یہ کتاب چھاپی ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ بہتر۔ ضخامت سوا تین سو صفحات۔ قیمت کتاب پر درج نہیں ہے۔ غالباً چار روپے ہوگی۔

خلفاءِ محمدؐ

یہ کتاب محمد ابو النصر نے بڑی تحقیق و تفتیش اور کاوش و محنت سے عربی زبان میں لکھی، اور جناب محمد احمد صاحب پانی پتی نے نہایت سلیس، شگفتہ اور رواں ترجمہ کیا ہے۔ اور ادارہ فروغ اردو نے اپنی روایتی شان دل آویزی کے ساتھ شائع کیا ہے۔ یہ کتاب بڑے سائز کے تقریباً سوا سات سو صفحات پر حاوی ہے۔ قیمت دس روپے ہے ملنے کا پتہ

© rasailojaraid.com